رجسٹرڈ ایل
بسم اللہ الرحمن الرحیم
نمبر ۵۲۵
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا
روزنامہ
الفضل
لاہور پاکستان

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۵ ستمبر ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ امام جماعت احمدیہ کے متعلق آج ایک بجے دوپہر کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو ضعف کی شکایت ہے ۔ اس کے علاوہ درد نقرس کی تکلیف بھی تا حال موجود ہے ۔ باوجود علالت طبع کے حضور اہم مہمات دینیہ میں بے حد مصروف رہتے ہیں ۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ایک عرصہ سے کمر درد اور گھبراہٹ کی وجہ سے ناساز ہے ۔ اجاب حضرت ممدوحہ کی صحت و عافیت کے لئے بھی دعا فرمائیں ۔

جلد ۱ | ۱۵ ماہ تبوک ۱۳۲۶ ہش | ۳۰ شوال ۱۳۶۶ ھ | ۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۱

کیا آپ سچے احمدی ہیں ؟

از حضرت امیر المومنین امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ

(۱) اگر آپ سچے احمدی ہیں ۔ تو آج ہی سے اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں ۔ دعاؤں پر زور دیں ۔ نمازوں پر زور دیں ۔ اگر آپ کی بیوی نماز میں کمزور ہے اسے سمجھائیں ۔ باز نہ آئے طلاق دے دیں ۔ اگر آپ کا خاوند نماز میں کمزور ہے ۔ اسے سمجھائیں ۔ اگر اصلاح نہ کرے ۔ تو اس سے خلع کرا لیں اگر آپ کے بچے نماز میں کمزور ہیں ۔ تو ان کا اس وقت تک کے لئے مقاطعہ کر دیں کہ وہ اپنی اصلاح کریں ۔

(۲) جب موقعہ ملے نفلی روزے رکھیں ۔ اور گزشتہ رمضانوں کے روزوں میں سے کوئی کمی رہ گئی ہو تو جلد سے جلد وہ قرضہ اتاریں ۔

(۳) ان دنوں مسلمانوں پر بڑی مصیبت آئی ہوئی ہے ۔ آپ اس مصیبت ... اور افراد کی پوری امداد کریں ۔

(۴) ... اپنے دل میں عہد کریں کہ قادیان کی حفاظت کرتے چلے جانا ہے ... میں جو سکیم بنی ہے ۔ اس پر فوراً عمل شروع کر دیں ۔ وہ سکیم ... ہے ۔ اور اگر ہندوستانی حکومت کے دباؤ سے ہمیں قادیان ... کرنا پڑے ۔ تو ہر ایک احمدی قسم کھائے ۔ کہ وہ اسے واپس ... اور اگر اس میں دیر ہو تو ہر بچہ جب جوان ہو اس سے قسم لی جایا کرے ۔ یاد رکھو قادیان خدا تعالےٰ کا مقرر کردہ مرکز ہے ۔ اور ضرور تمہارے پاس رہنا چاہیئے ۔ اور رہیگا انشاء اللہ اگر عارضی طور پر کوئی روک پیدا ہو ۔ تو ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر وقت اسے اپنی آنکھوں کے سامنے رکھیں

(۵) اس مصیبت کے وقت میں زیادہ کماؤ کم خرچ کرو ۔ زیادہ سے زیادہ چندہ دو ۔ اب کم سے کم چندہ پچاس فی صدی آمد ہونی چاہیئے ۔ اس سے زیادہ جتنی خدا تعالےٰ توفیق دے ۔

(۶) ہر ایک احمدی کو اجڑے ہوئے احمدیوں کو بسانے کے لئے پورا زور لگانا چاہیئے ۔ مگر تمہاری ہمدردی صرف احمدیوں سے نہیں ہونی چاہیئے ۔ ہر مسلمان کی ہمدردی تمہارا نصب العین ہونا چاہیئے ۔ اس وقت اختلافات پر زور دینا یا احمدی غیر احمدی میں فرق کرنا ایک قومی غداری ہے ۔ جن مسلمانوں پر ظلم ہوا ہے ان کے عقیدے یا فرقے کی وجہ سے نہیں ہوا ۔ اس لئے ہوا ہے کہ وہ اپنے آپ کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی امت کہتے تھے ۔ پس ظالموں نے ان آدمیوں پر ظلم نہیں کیا ۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر ظلم کیا ہے ۔ اور جس پر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کی وجہ سے ظلم ہوا ہماری عقیدت اور ہمارے ایمان کا تقاضہ ہے ۔ کہ ہم اس کی مدد کریں ۔ تا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید ۔ بی ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع ہو کر جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور سے شائع کیا گیا
ایڈیٹر روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

بزرگی کا احسان نہ رہے۔

(۷) تم کبھی غریب اور بے کس پر ظلم نہ کرو۔ ہر ہندو اور سکھ بھی خدا تعالیٰ کا بندہ ہے۔ اس کے بھائیوں نے اگر غلطی کی ہے۔ تو ہم کو سوچنا چاہیئے۔ کہ کیا بھائی کی غلطی یاد رکھے جانے کے قابل ہے۔ یا آسمانی باپ کا رشتہ؟ ہم سب اپنے آسمانی باپ کے ذریعہ سے بھائی بھائی ہیں۔ پس ان تمام اختلافات کے باوجود ایک ہندو بھی ہمارا بھائی ہے۔ اور ایک سکھ بھی ہمارا بھائی ہے۔ ہم اس کو ظلم نہیں کرنے دینگے۔ مگر ہم اس پر ظلم ہونے بھی نہ دینگے۔ پھر یہ بھی سوچو کہ کسی دن یہی لوگ اسلام میں داخل ہو کر اسلام کی ترقی کا موجب ہونگے۔ کل جس باغ کے پھل ہمیں ملنے والے ہیں۔ ہم اسے کیوں اجاڑیں

والسلام

مرزا محمود احمد

۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ء

مشرقی پنجاب کے زمیندار احباب کیلئے ضروری اعلان

مشرقی پنجاب کے مصیبت زدہ احمدی بھائیوں [illegible] درخواست ہے کہ وہ سلسلہ [illegible] سندھ میں [illegible] مزارع کام [illegible] خاک [illegible] سلسلہ کے نظام کی طرف سے انہیں ہر قسم کی سہولتیں [illegible] بانگی۔ سندھ پہونچنے کے لئے [illegible] اور بیلوں کی خریداری کے لئے رقم بطور قرضہ انہیں دے دی جائے گی۔ اور ان کی رہائش و خوراک کا انتظام بھی سٹیٹس میں کیا جائے گا۔ اس وقت ہمیں احمدی مزارعین کی [illegible] ضرورت ہے۔ نیز موجودہ حالات کے پیش نظر ایسے احباب کے لئے جو بطور مزارعہ کام کرنا چاہیں سلسلہ کی طرف سے مدد اور خدمت کا موقعہ بہم پہنچایا جا رہا ہے۔ مشرقی پنجاب کے احمدی احباب کے لئے یہ بہت اچھا موقعہ ہے۔ اسے ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہیئے۔ جو دوست سندھ میں سلسلہ کی اراضیات پر چلنے کے لئے تیار ہوں۔ وہ خاکسار کو یا شیخ نورالحق صاحب کارکن ایم۔ این سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل پتہ پر لکھیں۔

ناصرالدین کارکن احمدیہ سنڈیکیٹ جودھامل بلڈنگ۔ جودھامل روڈ لاہور

قادیان کی حفاظت

از حضرت امیرالمومنین امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ

حال کی شوریٰ میں یہ فیصلہ ہوا ہے۔ کہ تمام جماعتیں اپنے ۱۸ سال سے ۵۵ سال کی عمر کے مردوں کی فہرست بنا کر ان کو آٹھ حصوں میں تقسیم کر دیں۔ اور ⅛ حصہ آدمی قرعہ ڈالکر فوراً قادیان کی حفاظت کے لئے بھجوا دیں کیا آپ نے یہ کام شروع کر دیا ہے۔ قادیان سے دفاتر اور کارکنوں کا ایک بڑا حصہ فوراً نکلوانا ضروری ہے۔ گذشتہ تین ماہ سے انہوں نے دن رات کام کیا ہے۔ اور سب کام سلسلہ کے بند ہیں۔ اس لئے فوراً اس فیصلہ کے ماتحت باہر سے آدمی جانے چاہئیں۔ قادیان کی مرد آبادی کا ⅛ ہر وقت قادیان رہے گا۔ اس طرح قادیان پر کبھی دوسروں سے زیادہ بوجھ رہے گا۔ یہ وقت دیر کا نہیں فوراً اس انتظام کے ماتحت آدمی بھجوائیے۔ اس میں مرضی کا سوال نہیں۔ جبراً ہر شخص کو یہ خدمت دینی ہوگی۔ اور تین ماہ تک یہ خدمت کرنی ہوگی۔ ہر تین ماہ کے بعد یہ نوبتی باری رہے گی۔

خاکسار۔ مرزا محمود احمد

جشن آزادی

ہندوستان کے سر پر مصیبت مدت سے منڈلا رہی تھی۔ انگریز پر امن طریقہ سے آزادی دینے کے لئے تیار ہو گیا تھا۔ مگر ہندوستانیوں کے لیڈر آپس میں فیصلہ نہ کر سکے۔ کئی ناکام کوششوں کے بعد آخر لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے سب لیڈروں کو سمجھا لیا۔ اور کامیابی کے ساتھ آزادی دینے کا کام شروع ہو گیا۔ دنیا اور خود ہندوستان کو تعجب تھا۔ کہ آج تک دنیا میں پہلے کوئی مثال ایسی نہیں۔ کہ کسی کو پر امن طریقے سے آزادی ملی ہو۔ سوائے ایک کے یعنی جب رومیوں نے اپنے گھریلو خطرات کے باعث انگلستان کو خوشی سے خالی کر دیا تھا۔

اہل ہندوستان کو یہ بھی تعجب تھا۔ کہ یہ نعمت ان کو خون کا ایک قطرہ بہائے مل رہی تھی۔ حالانکہ موجودہ حالات میں ایسا ہونا ایک معجزہ سے کم نہیں۔ گو ہندوستان والوں کو تعجب ضرور ہوگا۔ مگر ان کی آنکھوں میں خون بھرا ہوا تھا۔ وہ اس طرح کی بے لذت و کیف آزادی کیوں قبول کرتے۔ اس میں ان کی مردانگی کی سخت ہتک تھی۔ اس لئے وہ انتظار کرنے لگے۔ کہ کب انگریز کا شکنجہ ان کے ہاتھ پاؤں کو آزاد کرے۔ اور وہ اپنے ہاتھ پاؤں کی سستی اور کسل دور کریں چنانچہ ابھی آزادی کا اعلان بھی نہیں ہوا تھا۔ کہ مشرقی پنجاب میں خون کی نالیاں بہنی شروع ہو گئیں۔ اور مظلوم عورتوں بچوں اور بوڑھوں کی دردناک چیخیں فضا میں گونج اٹھیں۔ آزادی کے اعلان پر جہاں ایک طرف ایک گروہ جشن منا رہا تھا۔ تو دوسرا گروہ غنڈوں کے ہاتھ سے لٹ رہا تھا۔ کتنا پر لطف جشن آزادی تھا۔ [illegible] چھٹنے پہ آگ ایک طرف دہلی اور دوسری طرف لشا ورتک جا پہنچی ہے

اب کون کہہ سکتا ہے کہ ہندوستان نے آزادی بغیر خون کا ایک قطرہ بہائے حاصل کی ہے؟

درخواست دعا

محمد آباد سٹیٹ (جو تحریک جدید کی جائداد ہے) کے گیارہ کارکن ایک مبینہ قتل کے مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ مقدمہ کی سماعت ۱۵ ⁄ ۹ بمقام میرپور خاص سندھ مقرر ہے۔ مخالفین کی پشت پر کمیونسٹ تحریک اور کانگرس کا ہاتھ ہے۔ اور وہ لوگ اپنے اثر و رسوخ سے کام لے کر فریق مخالف کی مدد کر رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے واقفین زندگی بھائیوں کے لئے دعا کریں۔ جو سلسلہ کی جائداد کی حفاظت کی وجہ سے قید و بند کی مصیبت جھیل رہے ہیں۔

خاکسار ناصرالدین کارکن احمدیہ سنڈیکیٹ ناصر آباد سندھ

اعلان

خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیز بشیرالدین مورخہ ۱۰ ⁄ ۸ کو دہلی گئے تھے۔ وہاں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ۱۱ ⁄ ۸ کو لاہور یا بمبئی کے لئے روانہ ہو گئے ہیں

[illegible] مگر تا حال ان کے متعلق خبر معلوم نہیں ہو سکی۔ اگر کسی دوست کو وہ ملے ہوں یا ان کے متعلق کسی قسم کی اطلاع ہو۔ تو وہ اس پتہ پر اطلاع کر دیں۔ ناصرالدین معرفت ڈاکٹر چوہدری عبدالاحد صا[illegible]

اللہ اکبر

(رقمزدہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب)

اللہ اکبر ایک کلمہ طیبہ ہے جو نماز کے اندر تمام کلمات سے بڑھ کر دہرایا جاتا ہے۔ اور نماز باجماعت کے وقت یہی ایک کلمہ ہے جسکو امام الصلوٰۃ ہر رکعت میں ۶ بار آوازِ بلند دہراتا ہے اور تمام مقتدی بھی اتنی ہی بار دہراتے ہیں۔ اس کے معنی ہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ دُنیا میں کوئی عزت وجاہ والا بادشاہ و حاکم ہو۔ تو اللہ تعالیٰ اس سے بھی بڑا ہے۔

بڑے بڑے اونچے پہاڑ ہوں۔ تو اللہ تعالےٰ ان سے بھی بڑا ہے۔ آسمان کی سی بلندیاں ہوں۔ تو اللہ تعالےٰ اُن سے بھی بڑا ہے۔ شاندار قدرتی نظارے ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ اُن سے بھی بڑا ہے۔ جنگ کے وقت دشمن کتنا بھی قوی ہو۔ اللہ تعالےٰ اس سے بڑا ہے۔ اسی واسطے جنگوں میں مسلمان نعرۂ تکبیر لگاتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ ایک پاک تعلق قائم کرنے اور اسی کا ہو جانے کے بعد مومن کو کسی کا خوف اور ڈر نہیں رہتا۔ کیونکہ اُس کا اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ اکبر۔ اللہ تعالےٰ کی اس بڑائی پر ایمان اور یقین مومن کا ہر وقت کا سہارا ہے۔ کسی بزرگ نے خوب فرمایا۔ اور اُس کا کلام ضرب المثل ہو گیا۔ کہ "بیا بر غالب شو کہ تا غالب شوی" غالب کے ساتھ رہیں تاکہ تو بھی غالب ہو جائے۔ اللہ پاک کی ہستی ہی سب سے بڑی ہے۔ اور سب پر غالب ہے۔ نہ کوئی [illegible] مقابلہ ہے۔ اور نہ کوئی [illegible] سے بڑا ہے۔ ان مشکلات اور تکالیف کے دنوں میں چاہیئے۔ کہ ہم اسی کی عبادت کریں۔ جو سب سے بڑا ہے۔ اور اسی پر بھروسہ رکھیں۔ اور اسی سے دعائیں [illegible] ہیں۔ مومن کے واسطے یہی طریق بچاؤ کا اور دشمنوں کے شر سے محفوظ [illegible] ہے۔ اللہ اکبر۔

الفضل لاہور سے بھی شائع ہوگا

چونکہ قادیان سے ڈاک کی آمد و رفت بند ہے۔ اس لئے فی الحال الفضل لاہور سے [illegible] کرے گا۔ جہاں جہاں ڈاک جا سکتی ہے۔ وہاں پرچہ بذریعہ ڈاک بھجوایا [illegible] جو دوست ہندوستان سے مغربی پاکستان میں آچکے ہوں۔ وہ اپنے خریداری [illegible] پتہ سے مطلع فرمائیں۔

[illegible] دوست کو اپنا خریداری نمبر یاد نہ ہو۔ تو وہ اپنے پرانے اور نئے ہر دو پتوں سے [illegible] دیں۔

[illegible] دیگر ضروریات کے لئے الفضل کا ایک ایڈیشن قادیان سے بھی شائع ہوا کرے گا

(جنرل مینیجر)

مشرقی پنجاب سے آنیوالے احمدیوں کو اطلاع

[illegible] ہوشیارپور، گورداسپور، امرتسر کی شہری اور دیہاتی جماعتوں کے [illegible] جودھامل بلڈنگ لاہور میں اس امر کے لئے دفتر کھولا گیا ہے۔ [illegible] آنے والوں کے مستقبل کے متعلق مناسب انتظام کیا جا سکے۔ اس [illegible] وہ ہمارے پاس نمائندہ سے بھجوا دیں۔ اور اگر کسی جگہ جماعتیں [illegible] ہوا۔ تو جو دوست اس اعلان کو دیکھیں۔ وہ یہاں خود آکر [illegible] جا سکے۔

[illegible] جودھامل روڈ لاہور

بسم اللہ مجریہا و مرسٰہا

آج سے قریباً پنتیس سال قبل قادیان سے ہفتہ وار "الفضل" جاری کیا گیا تھا جو بعد میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیشِ نظر سہ روزہ اور پھر روزنامہ میں تبدیل کر دیا گیا۔

آج محض اللہ تعالےٰ کے فضل اور رحم پر بھروسہ کرتے ہوئے "الفضل" ترقی کی طرف ایک اور قدم بڑھا رہا ہے۔ یعنے جماعتی ضروریات اور اہم سیاسی تغیرات کی بناء پر قادیان کے علاوہ اب الفضل لاہور سے بھی شائع کیا جا رہا ہے۔ ہم اپنے زندہ اور قادر توانا ربّ سے نہایت عاجزی اور تضرع کے ساتھ دست بدعا ہیں۔ کہ وہ اس نئے اقدام کو ہر لحاظ سے مفید اور مبارک کرے۔ اور "الفضل" کو اسلام کی اور ملک و ملت کی بیش از بیش خدمت سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللھم آمین

روزنامہ "الفضل" کا کیا مقصد ہے۔ اور وہ کن عزائم کا علمبردار ہے؟ اس کا جواب الفضل کی پنتیس سالہ تاریخ کا ایک ایک ورق دے رہا ہے۔

اسلام کے خوبصورت اور حسین چہرہ پر بیگانوں کی عداوت اور اپنوں کی غفلت کی وجہ سے شکوک و شبہات کے جو تاریک پردے پڑ چکے تھے۔ انہیں دور کر کے دُنیا کو حقیقی اسلام سے روشناس کرانا۔ اور اسلام کو اس کی عملی شکل میں قائم کرنا یہ وہ عظیم الشان مقدس فریضہ ہے۔ جسے حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت احمدیہ کا مقصد وحید قرار دیا ہے اور اسی مقصد کی تکمیل میں اپنی بساط کے مطابق حصہ لینا "الفضل" کا پہلا اور آخری فرض ہے۔ اس فرض کو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات اور ہدایات کی روشنی میں سرانجام دینے کی کوشش کی جائے گی۔ انشاء اللہ

"الفضل" لاہور اسلام کی حقیقی تعلیمات کو دُنیا پر ظاہر کرنے اور اسے اپنی عملی صورت میں دُنیا میں قائم کرنے کی کوشش کریگا۔

"الفضل" لاہور جماعت احمدیہ اور اُس کے اندرونی نظام کو حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایات کی روشنی میں مضبوط سے مضبوط تر بنانے کی کوشش کرے گا۔ اور احباب جماعت کو سلسلہ کی اہم ضروریات سے آگاہ کرتا رہے گا کیونکہ یہی نظام دُنیا میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی بنیاد بننے والا ہے۔

اس وقت مسلمان جس نازک دور میں سے گزر رہے ہیں ہندوستان اور پاکستان میں مسلمانوں کے لئے جو اہم اور پیچیدہ مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ ان کے سلسلے میں "الفضل" حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کے اہم اور گرانقدر ارشادات اور ہدایات کو جلد سے جلد اپنے قارئین تک پہنچانے کا فریضہ ادا کرے گا۔

اس وقت ملک میں جو ہولناک فسادات شروع ہیں۔ "الفضل" انہیں دُور کرنے اور امن و امان کی فضا پیدا کرنے کی پوری کوشش کرے گا۔

جماعت احمدیہ کے مسلمہ اصول کے مطابق "الفضل" قیام امن کے لئے اور دیگر اہم امور کے سلسلے میں حکومت کے ساتھ پورا پورا تعاون کرے گا۔ اور اس سلسلے میں حکومت کی ہر ممکن مدد کرنے کی کوشش کرے گا۔ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ سے دُعا کریں۔ کہ "الفضل" ملک و قوم کی زیادہ سے زیادہ خدمت کر سکے اور اپنے اغراض و مقاصد میں کامیاب ہو۔ آمین

ضرورت ہے

فوراً ایسے فوجیوں کی ضرورت ہے۔ جو فوج سے فارغ ہو چکے ہیں۔ عمر ۲۰ سے ۴۰ ہو۔ تو اچھا ہے ایسے سپاہی ہونے چاہئیں جنہوں نے اثر رکھنے والے سپاہیوں کے طور پر کام کیا ہو۔ یا جمعدار، صوبیدار، یا لفٹنٹ یا کیپٹن کے طور پر کام کیا ہو۔ ایسے اصحاب فوراً مندرجۂ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ مفت خدمت نہ لی جائے گی۔ بلکہ گزارہ ماہوار دیا جائیگا۔ سب امور خط و کتابت سے طے ہوں گے۔

ا۔ ح معرفت مینیجر الفضل

...ور میں پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کی کانفرنس

...ی سے مسلمانوں کو زبردستی نکالنے کی کوشش نہ کی جائے

مسٹر لیاقت علی خان کا مطالبہ

لاہور ۱۴ ستمبر۔ آج لاہور میں پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں پر مشتمل ...ک کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں مسٹر لیاقت علی خان مسٹر غلام محمد وزیر مالیات پاکستان پنڈت جواہر لال نہرو۔ سردار بلدیو سنگھ۔ مغربی اور مشرقی پنجاب کے گورنر اور وزراء نیز دونوں حکومتوں کے فوجی نمائندے شریک ہوئے۔

کانفرنس میں پنجاب کی تازہ صورت حالات پر آزادی کے ساتھ بحث کی گئی اور ایک دوسرے کی مشکلات کو سمجھنے کی کوشش کی گئی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بہت سے فوری معاملات پر باہمی سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ دونوں حکومتوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ پناہ گزینوں کو آزادی اور حفاظت کے ساتھ نکالنے کے لئے بہتر انتظامات کئے جائیں۔

مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان نے اس بات پر زور دیا کہ دہلی سے زبردستی مسلمانوں کو نکالنے کی کوشش نہ کی جائے۔ پنڈت نہرو نے اس سلسلے میں یقین دلایا۔ کہ حکومت ہند کی یہ پالیسی نہیں ہے۔ کہ مسلمانوں کو جبراً نکالا جائے۔ مسٹر لیاقت علی خان نے یہ بھی مطالبہ کیا۔ کہ بعض سکھ ریاستوں میں مسلمانوں کا جو قتل عام ہوا ہے۔ اس کی فوری تحقیقات کرائی جائے۔ پنڈت نہرو نے وعدہ کیا کہ جو کچھ ان سے ہو سکے گا۔ وہ اس سلسلے میں کرینگے۔ دونوں حکومتوں نے فیصلہ کیا۔ کہ پہلے خواہ کچھ احکام جاری ہوئے ہوں۔ آئندہ پناہ گزینوں کے قافلوں کی یا ان کے عارضی کیمپوں کی تلاشی نہیں لی جایا کریگی۔ اگر گنجائش ہو تو پناہ گزینوں کو اپنے مال و اسباب کو ساتھ لے جانے کی اجازت ہوگی۔ مال و اسباب میں لائسنسدار ہتھیار پالتو جانور۔ چھکڑے اور موٹر لاریاں شامل ہونگی۔

مغربی پنجاب کی حکومت نے ایک اعلان کے ذریعہ سے اپنے تمام ملازمین سے اپیل کی ہے۔ کہ خواہ اس کے پاس تحریری حکم آئے یا نہ آئے۔ وہ فوراً کانفرنس کے فیصلوں پر عمل کرنا شروع کر دیں۔ ہندوستان کے دو نمائندے کانفرنس کے معاً بعد امرتسر روانہ ہو گئے۔ یہ نمائندے مشرقی پنجاب سے مسلمان پناہ گزینوں کو سہولت کے ساتھ مغربی پنجاب میں پہنچانے کے سلسلے میں انتظامات کریں گے۔ امید ہے کہ آج امرتسر سے مسلمان پناہ گزینوں کو لاہور لانے کا کام پھر شروع ہو جائے گا۔

آج لاہور میں ایک اور کانفرنس بھی منعقد ہوئی۔ جس میں مسٹر لیاقت علی خان۔ خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ وزیر اعظم مغربی پنجاب۔ سر فرانسس موڈی گورنر مغربی پنجاب۔ خان عبد القیوم خان وزیر اعظم سرحد۔ سر جارج کننگھم گورنر سرحد اور پاکستان کے کمانڈر انچیف نے شرکت کی۔ کانفرنس میں مشرقی پنجاب کے مسلمانوں کی حالت پر غور کیا گیا۔ اور کئی فیصلے کئے گئے۔

• ...ن کے مسلمانوں کو جس قدر جلد ممکن ہو وہاں سے نکالنے کی کوشش کی جائے۔ اور ...کے مسلمانوں کو ایسی گاڑیوں کے ذریعے بھیجنے کی کوشش کی جائے۔ جن کے ڈرائیور مسلمان ہوں۔ اور جن کے ساتھ ... مسلمان فوجی دستے بھی ہوں۔

کونسل نے ایک اور قرارداد کے ذریعے یہ مطالبہ کیا ہے۔ کہ پاکستان کے سرحدی ...توں کو فوراً قلعہ بند کیا جائے۔ ہر مسلمان نوجوان کو جبری طور پر فوجی ٹریننگ دی جائے ... کے کارخانے قائم کئے جائیں۔ اور پاکستان کی فوج کو فوراً بڑھایا جائے۔

بیگم شاہ نواز نے تقریر کرتے ہوئے کہا مسلمان عورتوں کے لئے بھی فوجی ٹریننگ کا انتظام کیا جانا ضروری ہے۔

”ہو سکتا ہے کہ مشرقی پنجاب کے مسلمانوں کا معاملہ اتحادی اقوام کے سامنے پیش کیا جائے“

لنڈن میں سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا اعلان

لنڈن ۱۴ ستمبر۔ پاکستان کا جو وفد اتحادی اقوام کی اسمبلی میں شریک ہونے والا ہے۔ اس کے لیڈر سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے لنڈن میں ایک بیان دیتے ہوئے مشرقی پنجاب کی خطرناک صورت حالات کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا ہندوستان کی حکومت کا یہ مقصد معلوم ہوتا ہے۔ کہ مشرقی پنجاب کو مسلمانوں کے وجود سے بالکل خالی کر دیا جائے۔ حکومت ہند اس مقصد میں عنقریب کامیاب ہونے والی ہے۔ اگر حکومت ہند نے اپنی پالیسی فوراً تبدیل نہ کی۔ تو ہو سکتا ہے کہ اس اہم اور نازک معاملہ کو اتحادی اقوام کی تنظیم کے سامنے پیش کرنا پڑے۔

”حالت بیشک نازک ہے لیکن ہم مشکلات پر قابو پا کر ہی دم لیں گے“

لیگ کونسل کے اجلاس میں مسٹر لیاقت علی خان کی تقریر

لاہور ۱۴ ستمبر۔ آج پنجاب مسلم لیگ کی کونسل کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مشرقی پنجاب کی نازک صورت حالات پر غور کیا گیا۔ مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان نے اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے یہ تجویز پیش کی کہ مسلمان پناہ گزینوں کو مشرقی پنجاب سے نکالنے اور انہیں دوبارہ بسانے کا کام اتنا اہم اور وسیع ہے کہ اس کے لئے مغربی پنجاب کی حکومت کو ایک الگ وزیر مقرر کرنا چاہیئے۔ کونسل کے ارکان نے اس تجویز کی پُر زور حمایت کی۔ امید ہے کہ جلد ہی مغربی پنجاب میں ایک نیا وزیر مقرر کر دیا جائے گا۔

مسٹر لیاقت علی خان نے کونسل میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا پاکستان اپنی پوری کوشش کے ساتھ مسلم پناہ گزینوں کو اطمینان بخش طریق سے دوبارہ بسانے کا تہیہ کر چکا ہے۔ آپ نے اس مسئلہ کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ آج تک دنیا کی کسی حکومت کو اتنے بڑے اور نازک سوال کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ لیکن ہم اس سلسلے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے۔ آپ نے مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ حالت بیشک بہت نازک ہے۔ لیکن اگر مسلمانوں نے پورے حوصلے اور مصمم ارادے سے کام لیا تو وہ انشاء اللہ ضرور کامیاب ہو کر رہیں گے۔ مشرقی پنجاب کے واقعات بے شک بڑے ہی ہولناک اور روح فرسا ہیں۔ لیکن یہ جوش سے کام لینے کا وقت نہیں۔ بلکہ ہمیں سنجیدگی اور متانت کے ساتھ اپنے فرض کو ادا کرنا چاہیئے۔ مسلمانوں کے کردار کی یہ سب سے بڑی آزمائش ہے۔ دشمنوں نے شروع میں ہی پاکستان کو تباہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور ہر طرف سے ہمیں گھیر رکھا ہے۔ اس وقت ہماری وہی حالت ہے۔ جو جنگ کے ایام میں انگلستان کی تھی۔ لیکن دشمن اپنے ارادوں میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکے گا ہم بہر حال ان مشکلات پر قابو پا کر ہی دم لیں گے۔

مسٹر لیاقت علی خان نے مشرقی پنجاب کی حکومت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ کانفرنس میں جو فیصلے کئے گئے تھے۔ مغربی پنجاب کی حکومت صدق دل سے ان پر عمل کر رہی ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ مشرقی پنجاب کی حکومت نے ان پر پوری طرح سے عمل نہیں کیا مجھے یقین ہے کہ اگر فوج اور پولیس مسلمانوں کے خلاف نہ ہو جاتی۔ تو کبھی موجودہ حالت پیدا نہ ہوتی۔ اور مسلمان کبھی اپنے گھروں کو چھوڑنے پر مجبور نہ ہو جاتے۔

کونسل نے مولانا داؤد غزنوی کی پیش کردہ یہ قرارداد منظور کر لی۔ کہ انبالہ ڈویژن اور جالندھر ...